کی حمایت کی فارقلیط کا دارالعلوم، تجلی۔ الفرقان نے تعاقب کیا۔ روزنامہ دعوت دہلی میں بعد میں فارقلیط صاحب نے اپنا رجوع بھی شائع کیا، ہندو اخبارات، ہندوستان ٹائمز، ٹائمز آف انڈیا، پرتاپ، ملاپ، تیج، سب قادیانیوں کی حمایت میں سرگرم ہیں۔ دارالعلوم دیوبند میں خیریت ہے۔ طلبہ ۱۸۰۰ سے متجاوز ہیں۔ سالانہ میزانیہ ۲۱ لاکھ ہے۔ حضرت مولانا مدظلہٗ اور ملاقات ہو تو حضرت مولانا عزیرگل تک میرا اسلام پہنچا دیجئے۔

(سید ازہر شاہ قیصر مدیر ماہنامہ دارالعلوم۔ دیوبند)

قادیانی مسئلہ اور مولانا دریابادی کا خط | ایڈیٹر الحق کے سوالنامہ کے جواب میں:

مخدوم و مکرم! وعلیکم السلام۔ علالت کی بنا پر تفصیلی تحریری گذارش سے بالکل معذور ہوں۔ قادیانیۃ، احمدیہ بلکہ کسی کی بھی تکفیر سے دانش و بینش اس حقیر کو بہت تامل ہے۔ اور اصل علاج ہی مرض سے بہت بدتر ہے۔

(دعاگو۔ عبدالماجد۔ دریاباد۔ ۶ر فروری ۱۹۷۵ء)

حق بحقدار رسید | الحق موصول ہوا، طویل مدت کے بعد "حق بحقدار رسید" کیلئے آنمحترم کی حق شناسی کے اہتمام پر اہل حق مخلصانہ دعاؤں کیساتھ حق تشکر ادا کرتے ہیں۔ اور متوقع ہیں کہ مشیت ربانی وہ ساعت سعید بھی جلد لائے کہ جس میں ۔

عسی الدھران یبد بیننا ویرفی دیارکم   ویجمع ما بینی وبینکم الشمل

موہوم آرزو بھی تشنۂ تکمیل نہ رہے۔

متنبیٔ کذاب کے بارے میں "الحق" نے علم اجمالی کو تفصیل عطا کی   مجلس کی مطبوعات جلد ہی انشاء اللہ نذر الحق کی جائیں گی۔

(محمد سالم قاسمی معتمد مجلس معارف القرآن۔ دیوبند)

رسالہ دارالعلوم کے پاکستانی خریداروں کو اطلاع | رسالہ دارالعلوم اب پاکستان پہنچ رہا ہے۔ اگرچہ دوسری ڈاک کی طرح بتاخیر، رسالہ کے پاکستانی خریدار اجراء رسالہ کے لئے اپنی فرمائش بھیج سکتے ہیں۔ پاکستان کے لئے رسالہ کا سالانہ چندہ محصول ڈاک کی زیادتی کیوجہ سے -/۱۶ روپے تک ہوگا خریدار اپنا چندہ سردست اپنے پاس محفوظ رکھیں صرف اجراء رسالہ کی فرمائش دفتر کو کریں، جس پر رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔ پاکستان میں ہمارے انتظامات صحیح ہو جانے پر ہم اپنے پتہ پر چندہ منگالیں گے قادیانیت کے متعلق علماء دیوبند کے قدیم اور تازہ ارشادات ملاحظہ کرنے کے لئے رسالہ کی خریداری کی فرمائش کیجیئے۔

(مولانا سید محمد ازہر شاہ قیصر ایڈیٹر رسالہ دارالعلوم دیوبند)

ذوقانیہ اکیڈمی | چند سال قبل آپ میرے مضامین اپنے ماہنامہ میں شائع کرتے رہے ہیں۔ ناچیز ایک ادارہ قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے، ایک ماہنامہ تعمیر فکر کے نام سے نکل رہا ہے۔ اس کے دو

باقی صفحہ ۶۰ پر